احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

پیر 20/اگست 2007ء

روزنامہ

C.P.L 29-FD   ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 20/اگست 2007ء 6 شعبان 1428 ہجری 20 ظہور 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 188

تکبر سے براءت

حضرت عبداللہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا

سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے بری ہو جاتا ہے

(شعب الایمان بیہقی جلد 6 صفحہ 433 حدیث نمبر: 8786)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرے نزدیک پاک ہونے کا یہ عمدہ طریق ہے اور ممکن نہیں کہ اس سے بہتر کوئی اور طریق مل سکے کہ انسان کسی قسم کا تکبر اور فخر نہ کرے نہ علمی، نہ خاندانی، نہ مالی۔ جب خدا تعالیٰ کسی کو آنکھ عطا کرتا ہے تو وہ دیکھ لیتا ہے کہ ہر ایک روشنی جو ان ظلمتوں سے نجات دے سکتی ہے وہ آسمان سے ہی آتی ہے اور انسان ہر وقت آسمانی روشنی کا محتاج ہے۔ آنکھ بھی دیکھ نہیں سکتی جب تک سورج کی روشنی جو آسمان سے آتی ہے نہ آئے۔ اسی طرح باطنی روشنی جو ہر ایک قسم کی ظلمت کو دور کرتی ہے اور اس کی بجائے تقویٰ اور طہارت کا نور پیدا کرتی ہے آسمان ہی سے آتی ہے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا تقویٰ، ایمان، عبادت، طہارت سب کچھ آسمان سے آتا ہے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل پر موقوف ہے وہ چاہے تو اس کو قائم رکھے اور چاہے تو دور کر دے۔

سچی معرفت اسی کا نام ہے کہ انسان اپنے نفس کو مسلوب اور لاشئی محض سمجھے اور آستانۂ الوہیت پر گر کر انکسار اور عجز کے ساتھ خدا تعالیٰ کے فضل کو طلب کرے اور اس نور معرفت کو مانگے جو جذباتِ نفس کو جلا دیتا ہے اور اندر ایک روشنی اور نیکیوں کے لئے قوت اور حرارت پیدا کرتا ہے۔ پھر اگر اس کے فضل سے اس کو حصہ مل جاوے اور کسی وقت کسی قسم کا بسط اور شرح صدر حاصل ہو جاوے تو اس پر تکبر اور ناز نہ کرے بلکہ اس کی فروتنی اور انکسار میں اور بھی ترقی ہو۔ کیونکہ جس قدر وہ اپنے آپ کو لاشئی سمجھے گا اسی قدر کیفیات اور انوار خدا تعالیٰ سے اتریں گے جو اس کو روشنی اور قوت پہنچائیں گے۔ اگر انسان یہ عقیدہ رکھے گا تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی اخلاقی حالت عمدہ ہو جائے گی۔ دنیا میں اپنے آپ کو کچھ سمجھنا بھی تکبر ہے اور یہی حالت بنا دیتا ہے۔ پھر انسان کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ دوسرے پر لعنت کرتا ہے اور اسے حقیر سمجھتا ہے۔

میں یہ سب باتیں بار بار اس لئے کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے تو اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا میں گم ہو چکی ہے اور وہ حقیقی تقویٰ و طہارت جو اس زمانہ میں پائی نہیں جاتی۔ اسے دوبارہ قائم کرے۔

عام طور پر تکبر دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔.......... اپنے علم کی شیخی اور تکبر میں گرفتار ہیں۔ فقراء کو دیکھو تو ان کی بھی حالت اور ہی قسم کی ہو رہی ہے۔ ان کو اصلاح نفس سے کوئی کام ہی نہیں رہا۔ ان کی غرض و غایت صرف جسم تک محدود ہے۔ اس لئے ان کے مجاہدے اور ریاضتیں بھی کچھ اور ہی قسم کی ہیں جیسے ذکر ارّہ وغیرہ۔ جن کا چشمۂ نبوت سے پتہ نہیں چلتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ دل کو پاک کرنے کی طرف ان کی توجہ ہی نہیں۔ صرف جسم ہی جسم باقی رہا ہوا ہے۔ جس میں روحانیت کا کوئی نام و نشان نہیں۔ یہ مجاہدے دل کو پاک نہیں کر سکتے اور نہ کوئی حقیقی نور معرفت کا بخش سکتے ہیں۔ پس یہ زمانہ اب بالکل خالی ہے۔ نبوی طریق جیسا کہ کرنے کا تھا وہ بالکل ترک کر دیا گیا ہے اور اس کو بھلا دیا ہے۔ اب اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ.......... تقویٰ اور طہارت پھر قائم ہو اور اس کو اس نے اس جماعت کے ذریعہ چاہا ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 213)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”تکبر سے بچو“

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 403)

نمایاں کامیابی

محترمہ شفقت ریاست صاحبہ باجوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم بشارت احمد باجوہ ڈی۔سی روڈ گوجرانوالہ نے بورڈ آف انٹرمیڈیٹ سیکنڈری ایجوکیشن (میٹرک) گوجرانوالہ 2007ء میں 801/850 نمبر لے کر سائنس گروپ میں محض اللہ کے فضل و کرم سے تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزم نے بیکن ہاؤس سکول سسٹم گوجرانوالہ کا ایک نیا ریکارڈ قائم کرتے ہوئے آل پاکستان بیکن ہاؤس سکولز سے مبارکبادیں وصول کیں۔ عزیزم، محترم چوہدری محمد اشرف صاحب چٹھہ موہلن کے گوجرانوالہ کا نواسہ اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ فیکٹری ایریا ربوہ کا پوتا ہے۔ مورخہ یکم اگست کو بورڈ کے تمام اعلیٰ افسران اور ناظمین کی موجودگی میں ایک انتہائی پروقار تقریب میں وزیر تعلیم پنجاب نے دس ہزار روپے نقد انعام، میڈل اور سرٹیفیکیٹس دیئے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مزید کامیابیاں، صحت و زندگی دے نیز خادم دین اور نیک بنائے۔ آمین

ضرورت کارکنان درجہ چہارم

تحریک جدید میں درجہ چہارم (چوکیدار) کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست دہندہ کا میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایسے خواہشمند افراد جو خدمت سلسلہ کا شوق رکھتے ہیں، اپنی درخواستیں امیر/پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ مورخہ 26۔ اگست 2007ء بروز اتوار صبح 9:00 بجے دفتر وکالت دیوان میں بالمشافہ انٹرویو کیلئے تشریف لے آئیں۔ اپنے ہمراہ شناختی کارڈ اور سند میٹرک اصل اور اس کی تصدیق شدہ کاپی اور ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر لے کر آئیں۔

فون: 047-6213563 فیکس 047-6212296

موبائل: 0345-7894022

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

شمائل احمد

عہد وفا

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود عہد دوستی اور عہد زوجیت کا احترام نہ کرنے والوں سے ناراض ہو جاتے تھے۔ لیکن وہ ناراضگی محض خدا کی رضا اور اپنے خادم کی اصلاح کے لئے ہوتی تھی۔ بابو محمد افضل افریقہ میں ملازم تھے اور بہت خوشحال اور فارغ البال تھے سلسلہ کے کاموں میں خصوصیت سے حصہ لیتے اور (دعوت الی اللہ) کا ایک جوش ان کے دل میں تھا۔

ان کی دو بیویاں اور وہ قادیان میں رہتی تھیں۔ 1899ء میں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو ایک خط لکھا اور کچھ روپیہ بھیجا اور اپنی ایک بیوی کو افریقہ بلایا اور یہ بھی لکھ دیا کہ جو بیوی آنے سے انکار کرے اس کو طلاق دے دی جاوے۔ حضرت مولوی صاحب نے یہ خط حضرت مسیح موعود کے حضور پیش کر دیا۔ آپ نے فرمایا کہ وہ تو جب طلاق دے گا مگر اسے لکھ دو کہ ایسے شخص کا ہمارے ساتھ تعلق نہیں رہ سکتا کیونکہ جو اتنے عزیز رشتہ کو ذراسی بات پر قطع کر سکتا ہے وہ ہمارے تعلقات میں وفاداری سے کیا کام لے گا۔ یہ ارشاد اکسیر ہو گیا اور محمد افضل کو فی الحقیقت افضل بنا گیا۔ حضرت اقدس کی ناراضگی کی جب اطلاع ہوئی تو اسے سمجھ آ گئی کہ باہمی تعلقات کی کیا قیمت ہوتی ہے (۔)

مرحوم افضل کے اندر یہ تبدیلی صرف حضرت مسیح موعود کے اس خلق نے کی کہ آپ رعایت عہد دوستی یہاں تک کرتے ہیں کہ ایک شخص جو اپنے تعلقات کو اس طرح پر توڑ دینے کو آمادہ ہے وہ اس قابل نہیں کہ ہمارے ساتھ رہے۔ چنانچہ اس نے سمجھ لیا کہ ایسا ہی وجود ہو سکتا ہے جس کی صحبت اور معیت انسان کی زندگی میں روح اطمینان پیدا کر سکتی ہے۔ اور پھر جو انقلاب اس کی زندگی میں ہوا (-) نمایاں ہے۔ وہی افضل جو بیوی کو افریقہ نہ آنے پر چھوڑ دینے پر آمادہ تھا خود قادیان چلا آیا اور مر کر ہم سے الگ ہوا (-) میں نے یہاں مرحوم افضل کی سیرت کو نہیں دکھانا۔ یہ ایک واقعہ کا بیان تھا۔ اور میں نے ان حالات کو لکھ دینا عہد دوستی اور حق معاصرت کی ادائیگی سمجھا اور مجھے خوشی ہے کہ میں (-) دوستوں میں اپنے مرحوم بھائی کو زندہ کر رہا ہوں اور بہت ہوں گے جو اس کے اسوہ سے انشاءاللہ سبق لیں گے۔

غرض حضرت مسیح موعود عہد دوستی کی بہت بڑی قدر کرتے تھے۔ حقوق دوستی میں پہلی بات یہ ہے کہ یہ محض خدا کی رضا کے لئے ہو۔ دنیا کی کوئی غرض درمیان میں نہ ہو اور دوستی ہو جانے کے بعد پھر انسان اپنے مال کو اپنے دوستوں سے عزیز نہ رکھے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے عمل سے ہمیشہ اس کو دکھایا ہے۔

(سیرۃ مسیح موعود از یعقوب علی عرفانی ص 253)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہر فرد سے وعدے لیں

حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی مالی قربانی کے سلسلہ میں فرمایا:۔

”جماعت کے ہر فرد سے وعدہ نہیں لیا جاتا۔ اگر جماعت کے ہر مرد اور عورت جوان اور بوڑھے سے وعدے لئے جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ تحریک جدید کے وعدے موجودہ وعدوں سے دگنے تگنے ہو جائیں اور اگر ایسا ہو جائے تو ہم اپنے کام کو بہت کچھ وسیع کر سکتے ہیں۔“ (روزنامہ الفضل 3 جنوری 1953ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

تصاویر درکار ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خدا کی راہ میں جان کی قربانی کرنے والے افراد کے بارے میں جو خطبات ارشاد فرمائے تھے ان کو کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے اس لئے قربانی کرنے والے احباب کی تصاویر درکار ہیں۔ ان کے لواحقین سے درخواست ہے کہ وہ ان کی تصاویر دفتر طاہر فاؤنڈیشن میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

پوسٹل ایڈریس

طاہر فاؤنڈیشن ربوہ دفاتر پرائیویٹ سیکرٹری

فون نمبر: 047-6213238

E-mail:secretary@tahirfoundation.org

info@tahirfoundation.org

(سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن ربوہ)

رپورٹ اینیمیشن سیمینار

AACP ربوہ مجلس کے زیر اہتمام مورخہ 11۔اگست 2007ء کو کمپیوٹر Animation کے حوالہ سے ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ سیمینار کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس سیمینار میں Animation کے مختلف طریق ان کے فوائد و نقصانات اور اینیمیشن کے ماڈرن اور Latest طریق بھی بتائے گئے۔ آخر پر اینیمیشن کے حوالہ سے Jobs Opportunities کے بارہ میں بھی بتایا گیا۔ اس سیمینار کے Presenter مکرم نجیب احمد صاحب تھے۔ آپ نے لاہور سے کمپیوٹر سائنس میں گریجوایشن کے بعد Multimedia میں سپیشلائز کیا ہوا ہے اور آجکل کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ کے Multimedia wing میں خدمات بجا لانے کی توفیق پا رہے ہیں۔ اس سیمینار میں کل 45 احباب و خواتین نے شرکت کی۔ آخر پر ایسوسی ایشن کی جانب سے شائع شدہ News Latter احباب کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ نیز Animation کے حوالہ سے ایسوسی ایشن کی جانب سے شروع کی جانے والی ورکشاپ کے بارہ میں تفصیلات بھی بتائی گئیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسوسی ایشن کی اس کاوش کو ثمر آور بنائے۔ آمین

(جنرل سیکرٹری AACP)

اعلان دارالقضاء

(مکرم وسیم احمد شاہد صاحب ترکہ مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ)

مکرم وسیم احمد شاہد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ صاحبہ مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نواب دین صاحب وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعات نمبر 1/ 9 واقعہ محلّہ دارالیمن ربوہ اور 17-18-19/25 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ بالترتیب فی قطعہ 10 مرلہ میں سے بحصص شرعی 3.3 مرلہ الاٹ ہے۔ یہ رقبہ یعنی 3.3 مرلہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) مکرم نواب دین صاحب (خاوند)
(2) مکرمہ امۃ المتین صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم وسیم احمد شاہد صاحب (بیٹا)
(4) مکرم فہیم احمد راشد صاحب (بیٹا)
(5) مکرم نعیم احمد طاہر صاحب (بیٹا)
(6) مکرمہ طلعت جبین صاحبہ (بیٹی)
(7) مکرم محمود احمد ناصر صاحب (بیٹا)
(8) مکرم مسعود احمد خالد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضرورت سیلز مین ڈسٹری بیوٹرز

وٹامن کمپنی کو اپنی پراڈکٹس کی فروخت کیلئے راولپنڈی، جہلم، سیالکوٹ، پشاور، کراچی، اوکاڑہ، سکھر اور شیخوپورہ کے اضلاع میں اپنی کمپنی کیلئے سیلز مین اور ڈسٹری بیوٹرز کی ضرورت ہے۔ ایسے نوجوان جو اس ملازمت کے خواہشمند ہوں درج ذیل ایڈریس اور فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

ودود احمد۔ 64 احمد بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور

فون 4-042-5863992۔0322-4409596

(نظارت صنعت و تجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مسیح موعود کی زندگی کا آخری جلسہ سالانہ 1907ء

حضور کی پُر معارف تقاریر۔تقویٰ اختیار کرنے اور تزکیہ نفس کی تلقین

حضرت مسیح موعود کی زندگی میں آخری جلسہ منعقدہ دسمبر 1907ء میں شامل ہونے والوں کی تعداد بمطابق رپورٹ ’’بدر‘‘ 9 جنوری 1908ء تین ہزار نفوس پر مشتمل تھی۔

خلاصہ تقاریر

اس آخری جلسہ میں حضرت مسیح موعود نے جو تقاریر فرمائیں، وہ بے بہا علمی خزانوں پر مشتمل ہیں۔ انہیں لفظاً لفظاً اور بار بار پڑھنا چاہئے۔

ناقابل فراموش نظارہ

26 دسمبر کی صبح کی سیر کا دلکش منظر اور اس کی ایک جھلک سے پردہ اٹھانا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ تاریخ احمدیت کے صفحات بتاتے ہیں کہ حضرت اقدس باہر سیر کے واسطے تشریف لے گئے۔ خدام احمدیت جوق در جوق ساتھ ہوئے اور پروانوں کی طرح آگے بڑھتے تھے۔ اس قدر ہجوم تھا کہ سیر پر جانا مشکل ہوگیا۔ حضرت اقدس گاؤں کے باہر ایک درخت کے نیچے کھڑے ہوگئے اور اپنے خدام کو قریباً دو گھنٹے مصافحہ کا شرف بخشا۔ اس وقت کا نظارہ قابل دید تھا۔ ہر ایک یہی چاہتا تھا کہ سب سے پہلے میں آگے بڑھوں اور زیارت کروں۔ ایک دیہاتی دوسرے کو کہہ رہا تھا کہ اس بھیڑ میں سے زور کے ساتھ اندر جا اور زیارت کر اور ایسے موقع پر بدن کی بوٹیاں بھی اڑ جائیں تو پرواہ نہ کر۔ مفتی محمد صادق صاحب نے یہ دیکھ کر کہا کہ لوگ بے چارے سچے ہیں کیا کریں۔ تیرہ سو سال کے بعد ایک مامور کا چہرہ دنیا میں نظر آیا ہے پروانے نہ بنیں تو کیا کریں۔

خلاصہ تقریر مورخہ 27 دسمبر 1907ء

جلسہ سالانہ 1907ء حضور انور کی زندگی کا آخری جلسہ سالانہ تھا۔ اس میں آپ نے 28,27 دسمبر 1908ء کو لمبی تقاریر فرمائیں اور حضور کی تقاریر ’’بدر‘‘ قادیان کے تقریباً سولہ صفحات پر محیط ہیں۔ 27 دسمبر کی تقریر میں حضور نے (باوجود معاندین کی سلسلہ کے خلاف انتہائی کوششوں کے) اس جلسہ کی حاضری کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے معجزہ قرار دیا اور پچیس سال قبل کی جانے والی پیش خبری اور اللہ کی بات کی صداقت کا ثبوت بیان فرمایا۔ نیز اس میں سورۃ فاتحہ کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی امہات الصفات رب العالمین، رحمٰن، رحیم، مالک یوم الدین کو بیان فرماتے ہوئے اس عقیدہ کی تردید فرمائی کہ خدا تعالیٰ کی قدرتیں محدود ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا خالق و مالک ہے اور انسانی اعمال کی جزاء بھی محدود نہیں بلکہ نجات دائمی ہے۔ نیز عرش الٰہی کی حقیقت پر بھی روشنی ڈالی اور فرمایا کہ کوئی ظاہری تخت یا کرسی مراد نہیں بلکہ تنزہ کا اعلیٰ مقام ہے۔ نیز مغضوب اور ضالین کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ دجال کا زمانہ یہی ہے اور کسر صلیب اور قتل خنزیر کی وضاحت فرماتے ہوئے فرمایا کہ جو لوگ کتاب اللہ کی تحریف و تبدل کرتے ہیں اور جھوٹ کی غلاظت پر منہ مارتے ہیں وہی دجال کا گروہ ہے۔ جو اس زمانہ میں مارا جائے گا۔ آخر میں اپنی بعثت کی غرض بیان فرمائی اور جماعت کو توجہ دلائی کہ وہ شیطان کو مارنے کی سعی کریں اور نمازوں کو حقیقی بنادیں۔ لغو باتوں سے بچیں، زکوٰۃ، صدقہ وخیرات اور نیک راہوں میں خرچ کی عادت ڈالیں۔ نفس کی تین حالتیں بیان فرمائیں۔ امارہ، لوامہ، مطمئنہ اور ایمان کی جڑ حسن ظن ہے۔ ہمیشہ بدظنی سے بچیں اور اللہ کی طرف سے مامور کی ہتک سے بچیں جو کہ عذاب الٰہی کا موجب ہوتی ہے۔ گستاخ نہیں ہونا چاہئے بلکہ امن و صلح کے ساتھ زندگی بسر کرنی چاہئے۔

اب ذیل میں حضور کے اپنے مبارک الفاظ میں تقریر 27 دسمبر کے کچھ اقتباسات پیش ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کا شکر

اول اللہ جلشانہ کا شکر ہے کہ آپ سب صاحبوں کے دلوں کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت دی ...... یہ اللہ تعالیٰ کا معجزہ ہے کہ باوجود اس زور مخالفت ...... کے یہ جماعت بڑھتی جاتی ہے۔ چنانچہ اب چار لاکھ سے بھی زیادہ ہوگئی۔ واقعی خدا تعالیٰ کا بڑا معجزہ ہے کہ ایک گروہ کثیر مخالفوں کا دن رات جدوجہد کررہا ہے طرح طرح کی جانکاہی سے منصوبے سوچ رہا ہے کہ کسی طرح یہ سلسلہ بند ہوجائے مگر دوسرے طرف خدا تعالیٰ اس کو چلانا چاہتا ہے اور چلا رہا ہے اور مخالف اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔

پچیس برس کی پیش خبری

آج سے پچیس برس پہلے ان کی نسبت جو اس مجمع میں حاضر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں خبر دی تھی۔ جبکہ ان میں سے یہاں کوئی بھی نہ آتا تھا۔ براہین کی پیش خبری ایک عظیم الشان پیش خبری ہے۔ اس کی عبارت کا مضمون ہے کہ کوئی زمانہ آنے والا ہے کہ اگرچہ تو اس وقت اکیلا ہے مگر فوج در فوج لوگ آئیں گے ان کے کھانے کے لئے بھی بندوبست چاہئے ...... دور دراز سے تحفے اور اموال تیرے پاس آئیں گے۔ پھر مجھے حکم دیا کہ ...... یعنی جو آنے والے ہیں تو ان سے بدخلقی نہ کیجیو ...... میں اکیلا تھا اور یہ مکان خالی۔ میں پوچھتا ہوں اس سے زیادہ عظیم الشان معجزہ کیا ہونا چاہئے۔

لاکھوں نشان

اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا کہ تیرے پاس فوج در فوج لوگ آئیں گے۔ اس کے ماتحت ہر ایک آدمی جو آتا ہے وہ ایک نشان ہوتا ہے۔ آپ لوگ یاد رکھیں جو جھوٹے ہوتے ہیں خدا تعالیٰ ان کی نصرت نہیں کرتا اور اس کی نصرت جو ہمارے شامل حال رہی وہ اس بات سے ظاہر ہے کہ ہمیں مخالفوں نے عدالتوں میں پھنسانا چاہا۔ خون کے مقدمے بھی کئے مگر سب جھوٹے نکلے یاد رکھو کہ جو مکار اور مفتری ہوتے ہیں ان کا کام نہیں چلتا۔ اگر اللہ فرق کرکے نہ دکھلادے کہ فلاں میرے ساتھ ہے اور فلاں کا مخالف ہوں تو اندھیر پڑ جائے۔

حقیقت عرش

یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کے کلام میں استعارے بہت ہوتے ہیں۔ عرش کوئی ایسی چیز نہیں جسے مخلوق کہہ سکیں۔ خدا تعالیٰ کے تقدس و منزہ کا وراء الوراء مقام جو مقام ہے اس کا نام عرش ہے۔ یہ مکلّف نہیں کہ ایک تخت بچھا ہوا ہے اس پر اللہ بیٹھا ہے ...... یہ اس کے تقدس وتطہر وتنزہ کا مقام ہے نہ یہ کہ وہ کوئی چاندی یا سونے کا تخت ہے۔

سورۃ فاتحہ میں دین کی صداقت

فرمایا: یہ چار صفتیں ہیں جو لفظی باتیں نہیں بلکہ اللہ نے تمام دنیا کا نظارہ دکھلایا ہے کہ دنیا میں کوئی خالقیت سے منکر ہے کوئی رحمانیت سے کوئی رحیمیت سے اور کوئی اس کے مالک یوم الدین ہونے سے۔ اس قسم کا تفرقہ تمام مذاہب میں ہے مگر (دین) ہی ایسا پاک مذہب ہے جس نے سب صفات کاملہ کو جمع کردیا۔ پس یہ سورۃ جوام الکتاب کہلاتی ہے۔ یہ پانچ وقت اس لئے پڑھی جاتی ہے کہ لوگ سوچیں کہ (دین) نہایت مبارک مذہب ہے اور اس کی یہ تعلیم ہے کہ ...... خدا میں تو صفات کاملہ پائی جاتی ہیں۔ اگر یہ نہ ہوں تو پھر اس پر کیا امید ہوسکتی ہے اور کوئی ایسے معبود سے دعا کیا کرے۔

دجال کون ہے؟

دجال شیطان کو کہتے ہیں جو بڑا بھاری مضل ہے۔ یہ شیطان کے مظاہر اوتار ہیں۔ شیطان اپنی باتیں ان کے دلوں میں پھونکتا ہے۔ شیطان کی راستبازوں کے ساتھ ابتداء سے دشمنی چلی آتی ہے اور جنگیں ہوتی رہیں۔ سب انبیاء نے خبر دی کہ ایک آخری جنگ ہونے والی ہے جس میں شیطان ہلاک ہوجائے گا۔ سو وہ یہی زمانہ ہے۔

احمدی جماعت کا فرض

ہماری جماعت کا فرض ہے کہ وہ ...... شیطان کی وفات پر توجہ کرے مگر یہ ایسا مسئلہ نہیں جو زبانی مان لینے کا ہو۔ بلکہ عملی طور پر دکھانا چاہئے کہ مرگیا۔ شیطان قال سے نہیں مرسکتا بلکہ حال سے مرتا ہے۔ شیطان ایسا سادہ نہیں کہ محض لفظوں سے بھاگ جائے تم سو مرتبہ لاحول کرو۔ اپنی شیطنیت سے باز نہیں آئے گا۔ ہاں اگر وجود کے ذرہ ذرہ میں لاحول رچ جائے اور ہر حال میں خدا پر توکل رکھا جائے اور اسی کا سہارا پکڑا جائے اور خدا کا فیض چاہا جائے تو پھر شیطان کا کچھ خوف نہیں۔ ایسے لوگ شیطان سے بچائے جائیں گے یہی ہیں جن کو فلاح نصیب ہوتی ہے۔

تزکیہ نفس کی ضرورت

ابھی ان کی ابتدائی حالت ہے۔ تزکیہ نفس کی بہت ضرورت ہے ...... تزکیہ نفس اسے کہتے ہیں کہ خالق ومخلوق دونوں طرف کے حقوق کی رعایت کرنے والا ہو۔ خدا تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ جیسا زبان سے ...... (اکیلا جس کا کوئی شریک نہیں) اسے مانا جائے۔ ایسا ہی عملی طور سے اسے مانیں اور مخلوق کے ساتھ برابر نہ کیا جائے اور مخلوق کا حق یہ ہے کہ کسی سے ذاتی طور پر سے بغض نہ ہو۔ تعصب نہ ہو۔ شرارت انگیزی نہ ہو۔ ریشہ دوانی نہ ہو۔

...... خدا چاہتا ہے کہ جب تک تم ایک وجود کی طرح بھائی بھائی نہ بن جاؤ گے اور اس میں بمنزلہ اعضاء نہ ہوجاؤ گے تو فلاح نہ پاؤ گے۔ انسان کا جب بھائیوں سے معاملہ صاف نہیں تو خدا سے بھی صاف نہیں رکھتا ...... اگر سچی اخوت نہیں تو جماعت تباہ ہوجائے گی ...... جب تک انسان کا دل صاف نہ ہو اس کی عملی حالت درست نہیں ہوسکتی۔ دیکھو یہ وقت ہے جو کچھ کرنا ہے کرلو۔ ایسا نہ ہو کہ بوجہ مخالفت دنیا سے بھی رہے اور دین سے بھی خالی چلے جاؤ۔ کسی کو کیا معلوم کہ کون آئے گا۔ موتا موتی لگ رہی ہے توبہ و خشوع وخضوع سے کام لو۔

مامور کی ہتک

فرمایا ایک پانچ روپیہ کا چپڑاسی ہوتا ہے۔ اگر کوئی اس کی ہتک کرے تو گورنمنٹ اس کی سرکوبی کرتی ہے۔ اس لئے کہ جس نے اسے بھیجا وہ عظیم الشان ہے اور سرکاری پروانہ کی وجاہت کو قائم کرنے کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے تو کیا وہ خدا جو سب بادشاہوں کا بادشاہ ہے اور جس کی عظمت اور جس کے جلال کے مقابل میں کسی

کا جلال نہیں کیا وہ اپنے فرستادہ...... کی ہتک دیکھ کر خاموش رہتا ہے۔ ہرگز نہیں مامور کی بے ادبی درحقیقت خدا کی بے ادبی ہے۔ وہ بڑا رحیم و کریم ہے۔ اس لئے عذاب دینے میں ڈھیلا ہے۔ گستاخ نہیں ہونا چاہئے۔ بلکہ امن و صلحکاری سے زندگی بسر کرنی چاہئے۔

آخری تقریر 28 دسمبر 1907ء

حضور نے ابتداء میں فرمایا کہ زندگی کا کچھ اعتبار نہیں جس قدر لوگ آج اس جگہ موجود ہیں معلوم نہیں ان میں سے کون سال آئندہ تک زندہ رہے گا اور کون مرے گا۔ زمانہ نازک آرہا ہے۔ طرح طرح کے لباسوں میں موتیں وارد ہو رہی ہیں۔ ایسی مصیبتوں پر صبر کرنا لازمی ہے۔ دنیا میں جس قدر تکالیف آتی ہیں دو ہی قسم کی ہوتی ہیں۔ تکالیف شرعیہ...... ان تکالیف سے بچاؤ کے لئے انسان از خود کوئی نہ کوئی آسانی پیدا کرلیتا ہے۔ دوسری تکالیف سماویہ ہیں جن سے بچنے کے لئے کوئی رعایت نہیں۔ انسان کو ہر حالت میں برداشت کرنی پڑتی ہیں اور ان کے ذریعہ انسان کو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ انبیاء اور رسل کو جو بڑے بڑے مقام ملتے ہیں وہ ان مصائب کو صبر اور استقلال کے ساتھ برداشت کرنے پر ہی ملتے ہیں۔ انسان کو ان مصائب سے بچنے کے لئے تقویٰ کا صحیح مقام حاصل کرنا لازمی ہے۔ جب انسان ان مصائب کو خدا تعالیٰ کی راہ میں برداشت کرتا ہے تو خدا جو کہ نہایت ہی وفادار دوست ہے ان کو اپنی رحمت اور انعام سے نوازتا ہے۔

جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا دونوں قسم کی تکالیف کو برداشت کریں۔ انسان کو مصیبت پر صرف صبر کرنے والا نہ ہونا چاہئے بلکہ مصیبت پر راضی رہنے والا ہونا چاہئے۔ یہ مصائب انسان کو متنبہ کرنے کے واسطے آتے ہیں۔ لہٰذا موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے ہر قسم کی تلخیوں پر صبر کریں۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اس امر کی شہادت دے چکے ہیں کہ صبر کا اجر ضرور ملتا ہے۔

ہر حال میں شیطان سے بچنے کی کوشش کریں جو کہ انسان کا دشمن ہے۔ جب تک تم ہر بات میں خدا تعالیٰ کو مقدم کرو گے تو شیطان تم پر غالب نہیں آسکے گا۔

آپ نے شہاب ثاقب کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا کہ جب...... (ایماندار) سب باتوں پر اللہ تعالیٰ کو مقدم کرلیتا ہے تو اس کا رفع ہوجاتا ہے۔ اس رفع میں وہ شیطان کی زد میں نہیں آتا۔ شیطان جب اس کے پیچھے آسمان پر چڑھنے کی کوشش کرتا ہی ہے۔ ایک شہاب ثاقب اس کے پیچھے پڑتا ہے جو اس کو نیچے گرا دیتا ہے۔ ثاقب مارنے والے کو بھی کہتے ہیں ہر...... (ایماندار) کو چاہئے کہ وہ اپنے شیطان کو مارنے کی کوشش کرے اور استقلال کے ساتھ شیطان کو مارنے کے لئے اس کے پیچھے پڑا رہے۔

خوابوں پر ناز نہیں کرنا چاہئے۔ اصل کام کو چھوڑ کر اس وہم میں مبتلا ہونا اچھا نہیں۔ ایک آدھ خواب دیکھنے سے کوئی ولی نہیں بن جاتا۔ اب آفتاب نکل آیا ہے۔ اس کا نور پھیل رہا ہے۔ لوگوں کو دیکھنا چاہئے تقویٰ کی کیا حالت ہے۔ چار روپیہ کے زیور کے لالچ سے بچے کو قتل کر دیا جاتا ہے...... لوگ جو چاہیں کریں۔ اب تو خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ شیطان کو ہلاک کر دے۔ یہ خدا تعالیٰ کے شکر کا مقام ہے۔

یہ نفخ صور کا وقت ہے۔ انبیاء جو آتے ہیں وہ قرناء کا حکم رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو ایک قوت جاذبہ عطا فرماتا ہے۔ جس سے لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوتے چلے جاتے ہیں اب وہ وقت آگیا ہے جس کی خبر تمام انبیاء ابتداء سے دیتے چلے آئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فیصلہ کا وقت قریب ہے۔ اس سے ڈرو اور توبہ کرو"۔

ذیل میں حضور کے اپنے الفاظ میں تقریر کے کچھ اقتباس پیش ہیں:۔

زمانہ نازک ہے

زندگی کا کچھ اعتبار نہیں جس قدر لوگ آج اس جگہ موجود ہیں معلوم نہیں ان میں سے کون سال آئندہ تک زندہ رہے گا اور کون مرے گا۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ہر طرح سے لوگوں کو سمجھا دیں کہ یہ زمانہ بہت نازک ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس قدر بار بار مجھے آئندہ اور بھی خطرناک زمانے کے آنے کے متعلق خبر کی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ قیامت قریب ہے اور وہ جلد آنے والی ہے جیسا کہ کل بیان کیا گیا تھا۔ طرح طرح کے لباسوں میں موتیں وارد ہو رہی ہیں۔ طاعون ہے، وبائیں ہیں، قحط ہے، زلزلے ہیں۔ جب ایسی مصیبتیں وارد ہوتی ہیں تو دنیاداروں کی عقل جاتی رہتی ہے اور وہ ایک سخت غم اور مصیبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔

تکالیف شرعیہ و سماویہ

دین کی راہ میں دو قسم کی تکلیفیں ہیں۔ ایک تکلیف شرعیہ جیسا کہ...... نماز کے واسطے انسان اپنے کاروبار کو ترک کرتا ہے اور ان کا حرج کر کے بھی خانہ خدا میں جاتا ہے سردی کے موسم میں پچھلی رات اٹھتا ہے۔ ماہ رمضان میں دن کی بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے۔ حج میں سفر کی صعوبتیں اٹھاتا ہے۔ زکوٰۃ میں اپنی محنت کی کمائی دوسروں کے سپرد کر دیتا ہے۔ یہ سب تکالیف شرعیہ ہیں اور انسان کے واسطے موجب ثواب ہیں۔ اس کا قدم خدا کی طرف بڑھاتی ہیں لیکن ان سب میں انسان کو ایک وسعت دی گئی ہے اور وہ اپنے آرام کی راہ تلاش کر لیتا ہے...... اس واسطے اس سے پوری صفائی نہیں ہوئی اور منازل سلوک جلدی سے طے نہیں ہو سکتے۔ لیکن سماوی تکالیف جو آسمان سے اترتی ہیں ان میں انسان کا اختیار نہیں ہوتا اور بہرحال برداشت کرنی پڑتی ہے اس واسطے ان کے ذریعے سے انسان کو خدا کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

جماعت غور سے سنے

اب اہل جماعت غور سے سنیں اور اس بات کو سمجھیں کہ دونوں قسم کی تکالیف خدا تعالیٰ نے تمہارے واسطے رکھی ہیں۔ اول تکالیف شرعی ہیں۔ ان کو برداشت کرو۔ دوسری تکالیف قضاء و قدر کی ہیں۔ اکثر انسان شرعی تکالیف کو کسی نہ کسی طرح ٹال دیتے ہیں اور ان کو پورے طور سے ادا نہیں کرتے۔ مگر قضاء و قدر سے کون بھاگ سکتا ہے۔ اس میں انسان کا اختیار نہیں ...... (ایماندار) کی نشانی یہ ہے کہ وہ صرف صبر کرنے والا نہ ہو بلکہ اس سے بڑھ کر یہ ہے کہ مصیبت پر راضی ہو۔ خدا کی رضا کے ساتھ اپنی رضا کو ملا لے۔ یہی مقام اعلیٰ ہے۔ مصیبت کے وقت خدا تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھنا چاہئے۔ منعم کو نعمتوں پر مقدم رکھو۔

آج ہی اپنی اصلاح کرلو

کسی کو کیا خبر ہے کہ آج کیا ہے اور کل کیا ہونے والا ہے...... مصائب کا آنا ضروری ہے۔ خدا کی سنت ٹل نہیں سکتی۔ ہر ایک کو چاہئے کہ خدا سے دعا اور استغفار میں مصروف رہے اور خدا تعالیٰ کی رضا کے ساتھ اپنی رضا کو ملائے۔ جو شخص پہلے سے فیصلہ کر لیتا ہے۔ ٹھوکر نہیں کھاتا...... دین کی جڑ اس میں ہے کہ ہر عمل میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو۔ دراصل ہم تو خدا کے ہیں اور خدا ہمارا ہے اور کسی سے ہم کو کیا غرض ہے۔ ایک نہیں کروڑ اولاد مر جائے پر خدا راضی رہے تو کوئی غم کی بات نہیں ...... اولاد کو مہمان سمجھنا چاہئے۔ اس کی خاطرداری کرنی چاہئے۔ اس کی دلجوئی کرنی چاہئے۔ مگر خدا تعالیٰ پر کسی کو مقدم نہیں کرنا چاہئے۔ اولاد کیا بنا سکتی ہے، خدا کی رضا ضروری ہے۔

شیطان سے بچو!

شیطان انسان کا پورا دشمن ہے۔ قرآن شریف میں اس کا نام عدو رکھا گیا ہے۔ اس نے اول تمہارے باپ کو نکالا پھر اس پر خوش نصیب نہیں اب اس کا یہ ارادہ ہے کہ تم سب کو دوزخ میں ڈال دے۔ یہ دوسرا حملہ پہلے سے بھی زیادہ سخت ہے۔ وہ ابتداء سے بدی کرتا چلا آیا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ تم پر غالب آوے۔ لیکن جب تک تم ہر بات میں خدا تعالیٰ کو مقدم رکھو گے وہ ہرگز تم پر غالب نہ آسکے گا۔ جب انسان خدا کی راہ میں دکھ اٹھاتا ہے اور شیطان سے مغلوب نہیں ہوتا۔ تب اس کو ایک نور ملتا ہے۔

شہاب ثاقب

جب ایک (ایمان لانے والا) سب باتوں پر خدا تعالیٰ کو مقدم کر لیتا ہے تو تب اس کا خدا کی طرف رفع ہوتا ہے۔ وہ اسی زندگی میں خدا تعالیٰ کی طرف اٹھایا جاتا ہے اور ایک خاص نور سے منور کیا جاتا ہے اس رفع میں وہ شیطان کی زد سے ایسا بلند ہو جاتا ہے کہ پھر شیطان کا ہاتھ اس تک نہیں پہنچ سکتا۔ ہر ایک چیز کا خدا تعالیٰ نے اسی دنیا میں بھی ایک نمونہ رکھا ہے اور یہ اسی امر کی طرف اشارہ ہے کہ شیطان جب آسمان کی طرف چڑھنے لگتا ہے تو ایک شہاب ثاقب اس کے پیچھے پڑتا ہے جو اس کو نیچے گرا دیتا ہے۔ ثاقب روشن ستارے کو کہتے ہیں۔ اس چیز کو بھی ثاقب کہتے ہیں جو سوراخ کر دیتی ہے اور اس چیز کو بھی کہتے ہیں جو بہت اونچی چلی جاتی ہے۔ اس میں حالت انسانی کے واسطے ایک مثال بیان کی گئی ہے جو اپنے اندر ایک نہ صرف ظاہری بلکہ ایک مخفی حقیقت بھی رکھتی ہے۔

جب انسان کو خدا تعالیٰ پر پکا ایمان حاصل ہو جاتا ہے تو اس کا خدا تعالیٰ کی طرف رفع ہو جاتا ہے اور اس کو ایک خاص قوت اور طاقت اور روشنی عطا کی جاتی ہے۔ جس کے ذریعے سے وہ شیطان کو نیچے گرا دیتا ہے۔

ثاقب مارنے والے کو بھی کہتے ہیں۔ ہر ایک (ایمان لانے والے) کے واسطے لازمی ہے کہ وہ اپنے شیطان کو مارنے کی کوشش کرے اور اسے ہلاک کر ڈالے...... اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی (مخاطب کر کے) فرمایا ہے کہ...... اس کے یہ معنی ہیں کہ میں نے تجھے شیطان کے مارنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ تیرے ہاتھ سے شیطان ہلاک ہو جائے گا۔ شیطان بلند نہیں جا سکتا۔ (ایمان لانے والا) بلندی پر چڑھ جائے تو شیطان پھر اس پر غالب نہیں آسکتا۔ (ایماندار) کو چاہئے کہ وہ خدا تعالیٰ سے دعا کرے کہ اس کو ایک ایسی طاقت مل جائے جس سے وہ شیطان کو ہلاک کر سکے ...... بڑا درجہ انسان کا اسی میں ہے کہ وہ اپنے شیطان کو ہلاک کرے۔

شیطان کی ہلاکت کا وقت ہے

یہ آخری زمانہ تھا اور تاریکی سے بھرا ہوا تھا۔ اس زمانہ کے متعلق خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ اس زمانہ میں ایک آفتاب نکلے گا لوگوں کو دیکھنا چاہئے کہ اس زمانہ میں تقویٰ کی کیا حالت ہو رہی ہے۔ ایک آدمی نے چار روپے کے زیور کے پیچھے ایک بچے کو قتل کر دیا تھا...... یہ لوگ جو چاہیں سو کرلیں اب تو خدا تعالیٰ کا ارادہ ہو چکا ہے کہ شیطان کو ہلاک کر دے۔ شیطان کی یہ آخری جنگ ہے اور وہ ضرور ہلاک ہوگا وہ ضرورت قتل کیا جائے گا۔

خدا تعالیٰ کا شکر

ہم اس خدا کے بندے ہیں جو ہمارا خالق ہے۔ ہمارا مالک ہے۔ ہمارا رازق ہے۔ رحمٰن ہے، رحیم ہے، مالک یوم الدین ہے۔ یہ شکر کا مقام ہے کہ اس نے ہم کو ایسی کتاب عطا کی جو اس کی صحیح صفات کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے افسوس ہے ان پر جنہوں نے اس نعمت کی قدر نہ کی ان ...... پر بھی افسوس ہے جن کے سامنے عمدہ کھانا اور ٹھنڈا پانی رکھا گیا لیکن وہ پیٹھ دے کر بیٹھ گئے اور اس کھانے کو نہیں کھاتے۔ زمانے کے مصائب سے بچانے کے واسطے ان کے لئے ایک وسیع محل تیار کیا گیا۔ جس میں ہزاروں آدمی داخل ہو سکتے ہیں۔ مگر افسوس ان پر کہ وہ خود بھی داخل نہ ہوئے اور دوسروں کو بھی داخل ہونے سے روک دیا۔

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم اعجاز احمد کلیم صاحب

ترچ میر کا دیس ۔ چترال

اک فردوس گمنام ۔ جہاں امن وشانتی کے سنکھ بجتے ہیں

اور سادگی اور آسودگی یہاں کے باسیوں کا من پسند زیور ہے

(قسط دوم آخر)

مختلف مقامات کا تعارف

ہندوکش کے وسیع سلسلہ ہائے کوہ میں وادی چترال ایک فردوس گمنام کی حیثیت رکھتی ہے جہاں برفوں کا تاج پہنے آسماں سے باتیں کرتی چوٹیاں اپنے دامن میں شاداب وادیوں کو سمیٹے ہوئے ہیں اور سیماب صفت ندیاں سبزے کو چومتی ہوئی ان دیکھی منزلوں کی جانب رواں دواں ہیں۔

باہر کی اجنبی دنیا کے لئے وادی چترال اپنے فطری حسن سمیت ماضی اور حال کے حوالے سے کسی طور بھی کسی خاص تعارف کی محتاج نہیں ہے۔

وادی کا ہر گوشہ، ہر کوچہ اور ہر مقام پکار پکار کر خالق کائنات کی کاریگری کو داد تحسین پیش کر رہا ہے۔ ذیل میں وادی چترال کے چند اہم مقامات کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

چترال شہر

چترال شہر جو کہ وادی چترال کا صدر مقام بھی ہے دریائے کنر کے مغربی کنارے پر آباد ہے۔ اس شہر سے ضرورت کی تمام اشیاء دستیاب ہیں۔ پتھروں سے بنے زیورات، مقامی کپڑا اور چترالی اونی مڑے ہوئے کناروں والی مخصوص ٹوپیاں، چترال کے بازاروں کو منفرد مقام عطا کرتی ہیں چترال کے شہر سے ترچ میر کا دلفریب نظارہ یقیناً مسحور کر دینے کے لئے کافی ہے۔

چترال شہر میں شاہی مسجد اور قلعہ دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ قلعہ دریائے کنر کے ایک موڑ پر شاہی مسجد کی قربت میں واقع ہے اور چترال کے مہتر کا آبائی گھر ہے۔

چترال کے پولو کے میدان میں پولو کے میچ دیکھے جاسکتے ہیں۔ بڑے بڑے ٹورنامنٹ تو جون اور نومبر میں منعقد ہوتے ہیں اور ان دنوں لوگوں کا جوش انتہا کو پہنچا ہوتا ہے۔

درہ لواری

درہ لواری وادی چترال اور دیر کے درمیان حد بندی کا کام دیتا ہے جس کے جنوبی سمت دیر اور شمالی سمت میں چترال کی وادی واقع ہے۔ سطح سمندر سے اس درے کی بلندی 3118 میٹر ہے۔ درے کے بلند ترین مقام سے جنگلوں سے بھرے پہاڑ دیکھے جاسکتے ہیں۔ چترال کی سمت درے کی اترائی بہت زیادہ ڈھلوان پر ہے۔ تقریباً چالیس سے زائد چکروں میں یکدم دو ہزار میٹر کمی آتی ہے۔ اب دورہ لواری پار کرنے کے لئے نو کلومیٹر لمبی سرنگ زیر تعمیر ہے جس سے پشاور سے چترال کے فاصلے میں بہت کمی واقع ہوگی۔

میرخانی

یہ وہ مقام ہے جہاں سے کنر کے دریا کا آغاز ہوتا ہے جو کہ پوری وادی چترال کو لمبائی کے رخ پر دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے۔ اس کا لواری کے درے کے بلند ترین مقام سے صرف پچیس کلومیٹر فاصلہ ہے۔ یہاں سے ایک سڑک افغانستان کی طرف چلی جاتی ہے۔ یاد رہے میرخانی سے چترال کا فاصلہ 58 کلومیٹر ہے۔

دروش

وادی چترال کے جنوبی حصے میں دروش سب سے بڑا قصبہ ہے جو کہ چترال سے 42 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

مدگلشٹ

دروش سے پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر ایک ذیلی سڑک 43 کلومیٹر دور مدگلشٹ کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ مون سون ہواؤں کی زد میں ہونے کی وجہ سے یہاں تقریباً 600 ملی میٹر سالانہ بارش ہوتی ہے جو کہ چترال کی نسبت کہیں زیادہ ہے یہ ایک خوشحال اسماعیلی گاؤں ہے۔ فارسی زبان بولنے والے یہ لوگ تقریباً ایک صدی قبل بدخشاں سے آکر یہاں آباد ہو گئے تھے۔

کالاش کی وادیاں

چترال کے جنوب میں بمبریت، ریمبور اور بریر کی وادیاں چترال آنے والوں کے لئے اپنے اندر شدید کشش لئے ہوئے ہیں یہ وادیاں کالاشی لوگوں کا مسکن ہیں جن کا تعلق ایک قدیم کافر قبیلے سے ہے۔ بعض روایات کے مطابق ان لوگوں کے آباء واجداد مقدونیہ کے سکندر اعظم کے لشکر کے وہ سپاہی ہیں جو چترال کے علاقے میں رہائش پذیر ہو گئے تھے۔ بمبریت کی وادی سب سے بڑی ہے جو کہ چترال سے تقریباً چالیس کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ بریر اور ریمبور بالترتیب چونتیس اور بتیس کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔

کالاشی عورتیں گرمیوں میں موٹے کھردرے کپڑے سے بنے ہوئے سیاہ رنگ کے چغے پہنتی ہیں جبکہ ہاتھوں سے بُنے اون کے چغے ان کا سردیوں کے لباس کا کام دیتے ہیں۔

کالاشی لوگوں سے خوشگوار اور دوستانہ رویہ رکھتے ہوئے ان کے پہاڑیوں پر بنے مکانات کا اندر سے بھی جائزہ لیا جاسکتا ہے جو کہ ایک دوسرے کے عقب میں پہاڑ کے ڈھلوانوں پر واقع ہیں۔ لکڑی کے بڑے بڑے شہتیروں اور پتھروں سے بنے گھر ان لوگوں کی طرز زندگی کو بخوبی اجاگر کرتے ہیں کالاشی لوگوں کا پتھروں کا کام شاید پاکستان میں بہترین گردانا جاسکتا ہے۔

گرم چشمہ

چترال شہر سے تقریباً بتیس کلومیٹر دور گرم چشمہ کا مقام ہے سیدھی کھڑی ڈھلوانوں والی گھاٹی میں دریائے لٹخو کی ہمراہی میں سڑک شمال مغرب کی طرف راہنمائی کرتی ہے اور بعد ازاں سرسبز وشاداب گرم چشمہ کی وادی میں ضم ہو جاتی ہے یہاں گرم پانی کے چشمے ہیں جو کہ جلدی بیماریوں کا بہترین اور کامیاب علاج تصور کئے جاتے ہیں۔

چترال سے ایک راستہ دریائے مستوج کی قربت میں قدرے شمال مشرقی سمت میں رینگتا ہے اصل بڑے راستے سے ذیلی سڑکیں جنوب مشرقی سمت میں گولن کی وادی کی طرف جنوبی سمت میں درہ شندور کے پار گلگت کی طرف جبکہ شمالی سمت میں بجانب بروم، ترکھو، یارخون اور درہ بروغل راہنمائی کرتی ہیں۔

کوغذی

کوغذی چترال شہر سے تقریباً 21 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک گاؤں نما قصبہ ہے گولن کا دریا کوغذی سے ایک کلومیٹر پرے مستوج کے دریا میں شامل ہوتا ہے ایک راستہ اوپر کی جانب اندر وادی میں بل کھاتا ہوا آگے بڑھتا ہے جہاں فطرت خوبصورت مناظر کی شکل میں دید کی دعوت دے رہی ہے۔

پرپش

پرپش چترال شہر سے سینتالیس کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے یہاں سے بائیں طرف ایک کچی سڑک برم کی جانب راستہ فراہم کرتی ہے۔

ریشن

ریشن چترال سے تقریباً 53 کلومیٹر کی دوری پر چھوٹا سا قصبہ ہے سرخ مٹی والے اس قصبے سے مزید سات کلومیٹر کے فاصلے پر ترکھو کا دریا دریائے مستوج میں شامل ہو جاتا ہے ترکھو کا دریا دریائے مستوج کا اہم معاون دریا ہے۔ یہ دونوں دریا ایک دوسرے کے متوازی 70 کلومیٹر تک بہتے ہیں۔ ترکھو کے زیریں اور بالائی وادی کو بالترتیب ملخو اور رچ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ وادی کے دونوں جانب کئی جیپ کے راستے ذیلی وادیوں کی طرف چڑھتے ہیں یہیں ترچ میر کی بلندیوں سے اتر کر آنے والا ترچ کا دریا ترکھو کے دریا میں شامل ہو کر سکون کا سانس لیتا ہے۔

بونی

چترال سے 80 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے مستوج کی سڑک سے دریا کے پار جو ایک کچا راستہ دریائے مستوج کے پل پر سے ہوتے ہوئے بجانب بونی راہنمائی کرتا ہے یہ نسبتاً ایک بڑا قصبہ ہے۔

مستوج

مستوج ایک زمانے میں خوشوقت سلطنت کا صدر مقام رہا ہے۔ یہ چترال شہر سے 107 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک بڑا قصبہ ہے۔ سطح سمندر سے اس کی بلندی تقریباً 2400 میٹر ہے۔ Xuan Zang جو مشہور بدھ زائرین میں تھا، نے مستوج کے بارے میں بہت معلومات فراہم کی ہیں وہ کہتا ہے کہ

"یہاں تمام اقسام کی فصلیں اگائی جاتی ہیں۔ دالیں، گندم اور انگور خوب پیدا ہوتے ہیں۔ آب وہوا ٹھنڈی ہے۔ دھونسو قسم کے یہ لوگ اپنے نظریات کے اعتبار سے بہت تنگ ذہن ہیں۔ اوسط درجے کے محنتی یہ لوگ اونی کپڑے استعمال کرتے ہیں"۔

آجکل مستوج کے لوگ مہمان نواز اور کھلے دل کے ہیں۔ مستوج سے ذرا پہلے لاسپور کا دریا مستوج کے دریا میں دائیں طرف سے گرتا ہے یہیں سے ایک سڑک لاسپور کے دریا کی وادی میں جنوبی سمت درہ شندور کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ یہ سڑک ہرچین، بروک اور سورلاسپور سے گزرتی ہے جو کہ چترال کے قابل تعریف اور خوبصورت گاؤں ہیں۔

مستوج کے شمالی سمت ایک سڑک چنار، چونج، چپالی، بریپ، ڈزگ، بنگ پاؤر، یوپو، دوبارگر، راوارک اور شوسٹ سے ہوتی ہوئی لشٹ، یارخون تک جاتی ہے اس سڑک سے کوئی بھی ذیلی سڑک اطراف کی وادیوں کی جانب نہیں اترتی لشٹ سے آگے درہ بروغل کی طرف جایا جاسکتا ہے جو کہ صرف چند گھنٹے کی مسافت پر ہے۔ ابھی سڑک بنانے کا مزید کام جاری ہے اور سڑک کان کھنی سے آگے تک پہنچ چکی ہے۔ کان کھنی سے آگے کشمانجا ہے یہاں سے اوپر کرومبر کے درے تک کا تمام علاقہ بروغل کہلاتا ہے یہاں واخی لوگ آباد ہیں جن کے رسوم و رواج انسان کو ورطۂ حیرت میں ڈالتے ہیں۔ یہاں کے لوگوں کے اپنے مسائل ہیں۔ ان لوگوں کے لئے سب سے بڑا مسئلہ سڑک کا ہے۔ سڑک یہاں تک نہیں پہنچی۔ سیمنٹ کی ایک بوری جو چترال شہر میں 230 روپے میں ملتی ہے وہ یہاں پہنچ کر ان کو 550 روپے میں پڑتی ہے۔ طبی سہولیات کا فقدان بھی ہے۔ اگرچہ تعلیم کے لئے کچھ

مدرسے اور سکول موجود ہیں پھر بھی وہ ضروریات پوری نہیں کرتے۔ مڈل اور سیکنڈری تعلیم کے لئے ان لوگوں کو چترال یا گلگت جانا پڑتا ہے صرف وادی کی خوبصورتی دیکھ کر پیٹ نہیں بھرا جا سکتا۔ ضرورت اس امر کی ہے اس علاقے کی طرف توجہ دی جائے تا کہ سادہ اور معصوم لوگوں کو جینے کا حق مل سکے اور وہ ہر لحاظ سے ملک و قوم کے لئے صحیح معنوں میں مفید شہری ثابت ہو سکیں۔

ہائیکنگ کے حوالے سے جائزہ

وادی چترال ہائیکنگ کا شوق رکھنے والوں کے لئے کسی نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں۔ چند اہم ہائیکنگ ٹریک مندرجہ ذیل ہیں۔

کالاش کی وادیاں

1۔ بمبریت تا بریر

2۔ بمبریت یا ریمبور

3۔ ریمبور تا گرم چشمہ براستہ درہ اُتک یا

4۔ ریمبور تا چترال شہر

ششی کی وادی

ششی کی وادی کنر کے دریا سے چترال سے 40 کلومیٹر نیچے جنوبی سمت میں ملتی ہے۔ مدگلشٹ اس کا اہم مقام ہے یہاں سے چند ٹریک شروع کئے جا سکتے ہیں۔

1۔ مدگلشٹ تا چترال مستوج روڈ براستہ درہ لوئی گال (4377 میٹر)

2۔ مدگلشٹ تا دریائے لاسپور کی وادی براستہ درہ فرگام (5056 میٹر)

گرم چشمہ

ارکری کی وادی سے براستہ درہ ستھ قلاچی دریائے لتخو کی وادی کا ٹریک کہا جا سکتا ہے۔

لاسپور کی وادی

سور لاسپور تا سوات براستہ درہ کچی کھنی (4766 میٹر)

وادی برم

وادی برم یا سسوم براستہ درہ اوویر (4338 میٹر)

وادی ترکھو

1۔ ملخو تا وادی ترچ براستہ درہ زنی (3886 میٹر)

2۔ سوررچ تا شیکسٹ (یارخون) براستہ درہ شاہ جنالی (4259 میٹر)

وادی یارخون

1۔ چپالی تا برست (دریائے غذر کی وادی) براستہ درہ چمرکھن (4344 میٹر)

2۔ ڈزگ (زیریں یارخون کی وادی) تا ترکھو براستہ درہ کھوٹ (4320 میٹر)

3۔ ژوپو تا نیا لیتھی (تھوئی وادی یاسین) براستہ درہ تھوئی (4499 میٹر)

4۔ لشٹ یارخون تا درکوت (وادین یاسین) براستہ درہ درکوت (4744 میٹر)

5۔ لشٹ یارخون تا اشکومن براستہ درہ کرومبر (4188 میٹر)

(دو مؤخرالذکر ٹریک ایک ہی جگہ سے شروع ہوتے ہیں۔ ودین کوٹ تک ایک ہی راستہ ہے، ودین کوٹ سے راستے جدا ہو جاتے ہیں۔ بائیں طرف کا راستہ اشکرواز، شکرگاز اور میل رباط سے ہوتا ہوا درہ کرومبر کی طرف جبکہ دائیں طرف کا راستہ چکار سے ہوتا ہوا درہ درکوت کی جانب راہنمائی کرتا ہے)۔

وادی چترال برف پوش پہاڑوں کی سرزمین، حسن و جمال اور سندرتا کے آکاش پر وہ درخشندہ ستارہ ہے کہ جس کے سروپ کو چشم فلک دیکھے تو شرمائے۔ قدرت کے ہاتھوں تراشیدہ تا بہ اوج فلک کوہسار، اوجھل، عالی مرتبہ و عالی قدر وادیاں اور گمنام نظارے یقیناً عدیم المثال ہیں۔ یہاں بلندیوں پر لطیف بادصبا میں گلوں کی خوشبو کی لپٹیں سانسوں کو معطر کرتی ہیں۔ کوئی شک نہیں کہ خوبصورتی اور دلآویزی میں وادی چترال بام عروج پر فائز ہے اور یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ یہ کسی نامور مصور کا قابل تعریف شہ پارہ ہے۔

(بقیہ صفحہ 4)

نفخ صور کا وقت

کیا پہلے سے نہیں کہا گیا تھا کہ آخری زمانہ میں ایک قرناء آسمان سے پھونکی جائے گی۔ انبیاء جو آتے ہیں وہ قرناء کا حکم رکھتے ہیں۔ نفخ صور سے یہی مراد تھی کہ اس وقت ایک مامور بھیجا جائے گا۔ وہ سنا دے گا کہ اب تمہارا وقت آ گیا ہے کون کسی کو درست کر سکتا ہے۔ جب تک خدا درست نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نبی کو ایک قوت جاذبہ عطا کرتا ہے کہ لوگوں کے دل اس کی طرف مائل ہوتے چلے جاتے ہیں۔ خدا کے کام کبھی حبط نہیں جاتے ایک قدرتی کشش کام کر دکھائے گی۔ اب وہ وقت آ گیا ہے جس کی خبر تمام انبیاء ابتداء سے دیتے چلے آئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فیصلہ کا وقت قریب ہے۔ اس سے ڈرو اور توبہ کرو"۔

(بدر نمبر 2 جلد 7۔ 16 جنوری 1908ء ص 4 تا 8)

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو حضور کی ان نصائح پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

غزل

اس طرح شورِ قیامت تو بپا کوئی نہ ہو
اس کی جانب سے اگر آیا ہوا کوئی نہ ہو

ہر بدی بے راہ روی گر چھوڑ دے انسان آج
چار سُو پھیلا یہ دکھ کا سلسلہ کوئی نہ ہو

ہو رہا ہے تو گناہ میں اس قدر بے باک کیوں
کیسے ممکن ہے کہ تجھ کو دیکھتا کوئی نہ ہو

رنگ سارے حسن سارے ہیں اُسی کی ذات میں
گر تُو اس کے رنگ لے تجھ میں خلا کوئی نہ ہو

ماند پڑ جائے نظر میں حسنِ فانی کی دمک
آپ گر محبوب ہوں اور آپ سا کوئی نہ ہو

دیکھ لے اک بار جلوۂ حسن دلبر کی جھلک
پھر تیری قید محبت سے رہا کوئی نہ ہو

وہ دل ویراں بھلا کس کام کا کچھ سوچ تو
جس میں اس کی یاد کا روشن دیا کوئی نہ ہو

ہے تلاطم خیز طوفاں میں گھری کشتی وہ گھر
یاں حصارِ عافیت یعنی دعا کوئی نہ ہو

عسر ہو کہ یسر دونوں لازم و ملزوم ہیں
سکھ ہی سکھ گر ہوں تو جیون میں مزا کوئی نہ ہو

ٹوٹ سکتے ہی نہیں بت نفس کے پندار کے
عیب اپنی ذات کے گر دیکھتا کوئی نہ ہو

ایک لمحے میں تعلق عمر بھر کا توڑ دے
اجنبی ہو جائے ایسا آشنا کوئی نہ ہو

آپ ہی جیون کی الجھی گتھیاں سلجھایئے
آپ گر سلجھائیں پھر کیوں کر سرا کوئی نہ ہو

اے آر بدر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 71737 میں امتہ القدوس قدسیہ

زوجہ ماسٹر اعجاز احمد قوم کانواں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس قدسیہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71738 میں غلام رسول اٹھوال

ولد محمد صادق قوم اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16 ایکڑ مالیتی -/640000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71739 میں مظفر احمد

ولد عبدالغفار قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 24 ایکڑ واقع شریف آباد -/960000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 71740 میں شریف احمد

ولد غلام حسین قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 22 ایکڑ مالیتی -/660000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ۔

مسل نمبر 71741 میں سفیر احمد

ولد شریف احمد اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881 گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 71742 میں تنویر احمد

ولد شریف احمد اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71743 میں کبیر احمد

ولد چوہدری شریف احمد قوم اٹھوال پیشہ کاروبار / ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 ایکڑ واقع شریف آباد مالیتی -/480000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/136000 روپے سالانہ بصورت ملازمت / کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد

مسل نمبر 71744 میں شائستہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/85000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71745 میں طاہر احمد بلوچ

ولد عبدالحلیم کوڑا خان قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 ایکڑ ترکہ والد مالیتی -/96000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد بلوچ۔گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد عبدالحلیم کوڑا خان۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 71746 میں منور احمد بلوچ

ولد عبدالحلیم کوڑا خان قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 12 ایکڑ مالیتی -/144000 روپے (2) مویشی مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت محنت مزدوری مویشی بانی مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منور احمد۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد عبدالحلیم کوڑا خان۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد نور محمد (مرحوم)

مسل نمبر 71747 میں ظہور احمد

ولد منور احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مزارعہ کاشتکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت مزارعہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظہور احمد گواہ شد نمبر1 محمد رمضان بلوچ ولد لعل خان۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد ولد نور محمد (مرحوم)

مسل نمبر 71748 میں رابعہ صنم

بنت نذیر احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100+400 روپے ماہوار بصورت تعلیمی وظیفہ +جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رابعہ صنم۔گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد بلوچ والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 71749 میں شہلا پروین

بنت نعیم احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بکریاں 3 عدد مالیتی اندازاً -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شہلا پروین۔گواہ شد نمبر1 نعیم احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 71750 میں تاج احمد

ولد محمد رمضان بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ دوکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کریانہ سٹور اندازاً مالیتی -/70000 روپے (2) مویشی مالیتی -/38000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔تاج احمد بلوچ۔گواہ شد نمبر1 محمد رمضان بلوچ والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 71751 میں داؤد احمد

ولد محمد اسماعیل قوم کھوسہ بلوچ پیشہ مزارعہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ......روپے ماہوار بصورت مزارعہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔داؤد احمد۔گواہ شد نمبر1 محمد رمضان بلوچ ولد لعل خان۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بلوچ وصیت نمبر 39498

مسل نمبر 71752 میں فرید احمد

ولد حبیب اللہ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ریڈیو مکینک عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ٹریکٹر مشترکہ 1/2 حصہ -/50000 روپے (2) موٹر سائیکل مشترکہ 1/2 حصہ -/12000 روپے (3) زرعی اراضی از ترکہ والد 1 ایکڑ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے سالانہ بصورت مکینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فرید احمد۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71753 میں عبدالغفور

ولد نور محمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 14 ایکڑ واقع صادق پور -/140000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالغفور۔گواہ شد نمبر1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71754 میں ہارون احمد کھوسہ

ولد نور محمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق پور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 16 ایکڑ واقع صادق پور مالیتی -/160000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر

سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ہارون احمد کھوسہ گواہ شدنمبر 1 ناصر احمد واہلیہ ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71755 میں طارق محمود کاہلوں

ولد چوہدری محمود احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 30/ ایکڑ مالیتی -/900000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طارق محمود کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد راشد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71756 میں گلزار احمد

ولد علی بخش قوم اٹھوال جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس 1 عدد مالیتی -/50000 روپے (2) نقد رقم -/50000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ گلزار احمد ۔گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد وصیت نمبر 30648 ۔گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 71757 میں ریاض احمد

ولد احمد خان قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12/ ایکڑ واقع بستی نور مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ریاض احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلیہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71758 میں زاہدہ پروین

زوجہ ریاض احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/70000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زاہدہ پروین ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلیہ ولد چوہدری محمد امین ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71759 میں محمد عباس

ولد احمد خان قوم گوندل پیشہ زمیندارہ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 16/ ایکڑ مالیتی -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/51200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد عباس ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلیہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71760 میں خاور پروین

زوجہ محمد عباس قوم سراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ -/14000 روپے (2) نقد رقم -/16000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خاور پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلیہ ولد چوہدری محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71761 میں نصرت جہاں

زوجہ نصیر احمد قوم لگھ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ڈیڑھ ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/2400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نصرت جہاں ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلیہ ولد چوہدری محمد امین ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71762 میں شبیر احمد

ولد نصیر احمد قوم سراء جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9 کنال مالیتی -/60000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/16800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلیہ ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 71763 میں تنویر احمد

ولد نصیر احمد قوم سراء جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی نور ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 9 کنال زمین مالیتی -/60000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/16800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ تنویر احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلیہ ولد چوہدری محمد امین ۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71764 میں سفیر احمد

ولد شریف احمد قوم کانواں جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھڈو ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 14 کِلے گوٹھ شریف احمد مالیتی -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ مبلغ -/58000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد احسن میمن مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 71765 میں ممتاز احمد گورایہ

ولد چوہدری محمد افضل گورایہ قوم گورایہ پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھڈو ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان رہائشی مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ممتاز احمد گورایہ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71766 میں خالد جاوید

ولد چوہدری جاوید مبارک (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم مشترکہ 83/ا ایکڑ زرعی اراضی واقع دیہہ ھیدو میں میرا حصہ مالیتی -/1000000 (2) ترکہ والد مرحوم مشترکہ سوا ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 150 میں میرا حصہ مالیتی -/30000 روپے (3) ترکہ والد مرحوم مشترکہ ڈیڑھ ایکڑ زرعی اراضی واقع دولم سیالکوٹ میں میرا حصہ مالیتی -/40000 روپے۔(جائیداد بالا میں والدہ 3 بھائی 1 بہن شرعی حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/66000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد جاوید۔گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901۔گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28484

مسل نمبر 71767 میں محمد ادریس

ولد رحمت علی قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر (برہان نگر) ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج تاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 14/ا ایکڑ مالیتی -/560000 روپے(2) مکان رہائشی مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ادریس۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71768 میں عزیز احمد بٹ

ولد علی محمد قوم بٹ پیشہ مزارعہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) بھینس 1 عدد مالیتی -/35000 روپے (2) کچا مکان مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزارع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عزیز احمد۔گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71769 میں نصرت جاوید

بیوہ چوہدری جاوید مبارک احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والدین سے ملا (15 سال قبل) -/420000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (3) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/120000 روپے (4) ترکہ خاوند زرعی اراضی 11/ا ایکڑ مالیتی -/66000 روپے (5) ترکہ خاوند حصہ مکان -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نصرت جاوید۔گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد بسمل ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین

مسل نمبر 71770 میں محمد صادق

ولد غلام نبی قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 80 سال بیعت 1954ء ساکن نور نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 17/ا ایکڑ واقع نور نگر مالیتی -/204000 روپے(2) کچا مکان واقع نور نگر مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد صادق۔گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71771 میں عبدالسمیع

ولد عبدالغنی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالسمیع۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین

مسل نمبر 71772 میں نصیر احمد

ولد شریف احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20 واٹر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) کچا مکان -/20000 روپے (2) بھینس مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71773 میں منیر احمد

ولد شکیل احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20 واڑ ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کچا مکان -/20000 روپے (2) نقد رقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71774 میں وحید احمد

ولد غلام سرور قوم کھوسہ بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع تحریک آباد -/120000 روپے (2) ٹریکٹر پرانا -/100000 روپے (3) موٹر سائیکل -/20000 روپے ۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/72000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وحید احمد۔گواہ شد نمبر 1 سیف علی شاہد وصیت نمبر 19881۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71775 میں عبدالمجید

ولد غلام سرور قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ورکشاپ مستری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نور نگر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع نور نگر مالیتی -/120000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/72000 روپے سالانہ بصورت زراعت + ورکشاپ آمد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالمجید ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 71776 میں محمد اقبال

ولد محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ اسماعیل آباد ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع اسماعیل آباد مالیتی -/120000 روپے ۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اقبال ۔گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد نبیل ولد چوہدری غلام احمد۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد واہلہ ولد چوہدری محمد امین

☆......☆......☆......☆

داخلہ جامعہ نصرت کالج ربوہ

❁ جامعہ نصرت کالج برائے خواتین ربوہ میں بی اے، بی ایس سی کیلئے داخلہ فارم 20 تا 25۔اگست 2007ء جمع کروائے جاسکتے ہیں ۔ انٹرویو 27-28۔اگست کو صبح 10 بجے ہوگا۔کمپارٹمنٹ والی طالبات فارم جمع نہیں کرواسکتیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت کالج برائے خواتین ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

ان کے حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ایک طالبہ عزیزہ صوفیہ مبشر صاحبہ بنت مکرم مبشر خلیل صاحب ملک ایڈووکیٹ ومحترمہ حمیرہ مبشر صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مصطفیٰ ٹاؤن لاہور نے میٹرک کے سالانہ امتحان 2007ء میں 750/850 نمبرز لے کر کامیابی حاصل کی ہے۔یعنی 88.23 فیصد نمبر حاصل کئے ہیں ۔عزیزہ مکرم ملک خلیل الرحمٰن صاحب حلقہ دارالذکر لاہور کی پوتی اور مکرم محمد یونس قریشی صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے آئندہ مزید کامیابیوں کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

❁ نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کمیشن (NAVTEC) ہنرمند اور تکنیکی مہارت کے حامل افراد کی قومی ترقی میں کلیدی افادیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے بے روزگار نوجوانوں کیلئے پیشہ وارانہ تربیت اور مہارت کے پروگرام تشکیل دے رہا ہے۔ زراعت اور سروسز سیکٹر میں بڑھتی ہوئی قوت کی طلب کو مدنظر رکھتے ہوئے NAVTEC ملک کی بہترین یونیورسٹیوں کے تعاون سے پنجاب بھر میں مختلف ٹیکنیکل کورسز کا آغاز 3 ستمبر 2007ء سے کر رہا ہے۔ ان کورسز کی کوئی فیس نہیں ہوگی کورس مکمل ہونے کے بعد کورس کے دورانیہ کا مبلغ 1000 روپے وظیفہ دیا جائے گا۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 22۔اگست ہے۔مزید تفصیلات کیلئے ویب سائٹ www.navtec.gov.pk ملاحظہ کریں۔نیز جنگ اخبار بتاریخ 15۔اگست 2007ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

ملازمت کا موقع

❁ محکمہ جنگلات (ڈویلپمنٹ اینڈ ورکنگ پلان) سنٹرل زون فیصل آباد کو سٹینو گرافر، فارسٹر، فارسٹ گارڈ، جونیئر کلرک، ٹیوب ویل آپریٹر، مالی، چوکیدار، وارڈ قلی اور نائب قاصد درکار ہیں۔تفصیلات کیلئے 16۔اگست 2007ء کا اخبار نوائے وقت ملاحظہ کریں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

حضرت ڈاکٹر محمد طفیل صاحب بٹالوی رفیق حضرت مسیح موعود

ولادت 1883ء۔

بیعت 1901ء

وفات 20 اگست 1950ء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے حضرت ماسٹر مولا بخش صاحب اور آپ کی وفات کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا:۔

"یہ دونوں بزرگ بہت نیک اور مخلص رفقاء میں سے تھے جو عرصہ ہوا اپنے وطنوں سے ہجرت کر کے قادیان میں آ کر آباد ہو چکے تھے اور پھر گزشتہ انقلاب کے نتیجہ میں قادیان سے ہجرت کرنے پر مجبور ہوئے اور دونوں کو سلسلہ کے محکمہ تعلیم میں کافی خدمت کا موقع میسر آیا اور حسن اتفاق سے دونوں بالآخر مدرسہ احمدیہ سے (جو سلسلہ کی ایک مخصوص دینی درسگاہ ہے) اپنی ملازمت کا عرصہ پورا کر کے ریٹائر ہوئے مگر اس ریٹائرمنٹ کے بعد بھی ان کی خدمت کا سلسلہ جاری رہا۔ چنانچہ ماسٹر مولا بخش صاحب مرحوم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے چھوٹے بچوں اور ہمارے خاندان کے دوسرے بچوں کو پرائیویٹ ٹیوٹر کی حیثیت میں پڑھاتے رہے اور ماسٹر محمد طفیل صاحب مرحوم کو جلسہ سالانہ کے ایام میں سلسلہ کے مہمانوں کی خدمت کا نمایاں موقع ملتا رہا۔دونوں رفقاء موصی تھے اور نماز اور دیگر اعمال صالحہ کے بجالانے میں خوب چوکس اور مستعد تھے۔

(تاریخ احمدیت جلد 14 ص 252)

درخواست دعا

❁ مکرم شیخ زاہد محمود صاحب (ECL) ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مرزا طارق محمود بیگ صاحب فیصل آباد کی سات سالہ بیٹی اریج طارق جگر کے کینسر میں مبتلا ہے۔ پچھلے مہینے ڈاکٹر نے تجربہ کے طور پر اس کے جگر میں ٹیکہ لگایا تھا۔جو کسی حد تک کامیاب رہا۔اب چند روز بعد پھر وہی ٹیکہ لگایا جائے گا۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ٹیکہ میں اثر پیدا فرمائے اور بچی کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

❁ مکرم علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے پوتے صباح الدین عمر 2 سال کا مورخہ 17۔اگست 2007ء کو ایک ہسپتال میں تالو کا آپریشن (سرجری) ہوا ہے۔آپریشن بہت نازک تھا جو کامیاب رہا۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو جلد صحت عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

مسلم لیگ میں اختلافات الیکشن سے پہلے ختم کئے جائیں صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ عوام کی ترقی خوشحالی اور حفاظت کو یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے اور وہ ملک وقوم کیلئے کام کر رہے ہیں۔ڈیل کی باتوں پر دھیان نہ دیا جائے۔مسلم لیگ میں اختلافات الیکشن سے پہلے ختم کر لئے جائیں۔انہوں نے کہا کہ وہ پاکستان کے بارے میں کسی سے ڈکٹیشن نہیں لیتے اور تمام فیصلے ملکی مفاد میں کئے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اراکین اسمبلی ان کے ساتھ ہیں لہٰذا صدارتی انتخاب کوئی مسئلہ نہیں۔

جامعہ حفصہ گرا کر تمام ثبوت ضائع کر دیئے، چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چودھری نے لال مسجد آپریشن کے مقدمہ کی سماعت کے دوران ڈپٹی کمشنر اسلام آباد چودھری محمد علی کی سرزنش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سنا ہے کہ جامعہ حفصہ کی عمارت کو گرا کر آپریشن کے تمام ثبوت ضائع کر دیئے گئے ہیں اگر ایسا ثابت ہو گیا تو تم جیل کی سلاخوں کے پیچھے پہنچ سکتے ہو۔

نواز شریف کے خلاف نیب کے کیس 25 اگست سے دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ

احتساب عدالت راولپنڈی کے جج خالد محمود نے سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ کے سربراہ میاں محمد نواز شریف، سابق وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف، میاں محمد شریف اور خاندان کے دیگر افراد کے خلاف التواء میں پڑے ہوئے نیب کے تین ریفرنسوں کو ری اوپن کرنے کی درخواست منظور کر لی ہے، فاضل عدالت نے آئندہ سماعت کیلئے 25۔اگست کی تاریخ مقرر کی ہے۔

انسانی اعضاء کی پیوندکاری کا بل پیش

قومی اسمبلی میں حکومت کی طرف سے انسانی اعضاء کی پیوندکاری کے حوالے سے بل ایوان میں پیش کر دیا گیا جسے متعلقہ قائمہ کمیٹی کو بھجوا دیا گیا ہے۔بل میں کہا گیا ہے کہ انسانی اعضاء کا تجارتی لین دین کرنے پر پابندی ہوگی اور جو کوئی ایسا کرے گا اسے دس سال تک سزا اور دس لاکھ روپے کا جرمانہ کیا جائے گا تاہم کوئی بھی زندہ شخص جس کی عمر 18 سال سے کم نہ ہو، وہ اپنے قانونی رشتہ دار زندہ شخص کو جو قریبی خونیں رشتہ دار ہو، اپنے جسم کا کوئی عضو یا ٹشو رضا کارانہ طور پر عطیہ کر سکے گا۔

جھڑپ میں 15 شرپسند ہلاک، 7 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق جنوبی وزیرستان میں عسکریت پسندوں اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں میں 15 عسکریت پسند ہلاک جبکہ 7 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق ہو گئے۔اس جھڑپ کے دوران 15 عسکریت پسند زخمی بھی ہوئے۔ذرائع کا کہنا ہے کہ جھڑپ کے دوران 11 سیکیورٹی اہلکار بھی زخمی ہوئے جنہیں سی ایم ایچ بنوں منتقل کر دیا گیا ہے۔

امریکی ماہرین کا عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کو روکنے والی شمسی شیلڈ تیار کرنے کا دعویٰ امریکی ماہرین ماحولیات نے عالمی سطح پر بڑھتے ہوئے درجہ حرارت پر قابو پانے والی شمسی شعاعوں اور توانائی کو جذب کرنے والی ڈھال تیار کرنے کا دعویٰ کیا ہے جو کہ جذب کردہ تمام توانائی اور شعاعوں کو واپس خلاء میں بھیج دی گی جس سے کرۂ ارض پر ماحول کو ٹھنڈا کرنے میں مدد ملے گی۔ماہرین کی اس دریافت سے فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی بڑھتی ہوئی مقدار اور گرین ہاؤس گیسز کے اثرات پر قابو پانے میں بڑی مدد ملے گی۔

سپیس شپ ون جہاز سب سے بلند پرواز کرنے میں کامیاب خلاء کی جانب سفر کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایک پرائیویٹ جہاز نے آواز کی رفتار سے زیادہ تیزی کے ساتھ سفر کرتے ہوئے زمین سے 100 کلومیٹر کی بلندی تک کا کامیاب سفر کر لیا ہے۔سپیس شپ ون کو ایک ہوائی جہاز کی مدد سے تقریباً چودہ کلومیٹر کی بلندی تک پہنچایا گیا تھا۔جہاز سے رابطہ ختم ہونے کے بعد چند لمحے کیلئے خلائی جہاز ڈگمگایا لیکن پائلٹ مائیک میلول نے جلد ہی صورت حال پر قابو پالیا۔

(روزنامہ دن 7 جولائی 2007ء)

ذہنی دباؤ انسانی جسم کا کیمیکل توازن بگاڑ دیتا ہے ماہرین نفسیات کا ماننا ہے کہ ذہنی دباؤ انسانی جسم کا کیمیکل توازن بگاڑ دیتا ہے۔ذہنی تشویش کے باعث ہمارے جسم میں پروٹین اور وٹامن C-A اور K کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔دل کے وسوسے کسی عزیز یا دوست کو بتا دینے سے ذہنی تناؤ میں کمی آتی ہے۔تناؤ کم کرنے کیلئے اور مسائل سلجھانے کیلئے اس طرح نئے راستے نکل آتے ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20۔اگست

طلوع فجر	4:06
طلوع آفتاب	5:33
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:50

ہر قسم کے سر درد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
حب جدوار
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر حضرات استفادہ کریں
250/- 150/-
گارمنٹس ہول سیل اینڈ ریٹیلر
0300-3100082
042-5422878-5417943

فاروق اسٹیٹ
3 مین مارکیٹ گلبرگ ٹو۔لاہور
UAN=111-30-31-32
042-5757847-48
Email:farooqestate@hotmail.com

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔دولہا ڈریس۔پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔نیو انارکلی۔لاہور فون: 7324448

C.P.L 29-FD

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر
021-2724606
2724609
47۔تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3